



## سوال

(184) سعودیہ میں اور ایشیاء میں روزے رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک دوست انڈیا سے سعودی عرب آئے ہیں، وہاں انکا چوتھا روزہ تھا یہاں آئے تو چھٹا روزہ چل رہا تھا اب اگر ۲۹ دین کا مہینہ ہوا تو ان کے ۲۸ روزے ہی ہوں گے لیکن میں یہ کیا کریں عید کے دن بھی روزہ رکھیں یا عید کے بعد یا پھر ۲۸ پر ہی رہیں؟ نیز اس صورت میں اپنے ملک والوں کے ساتھ عید کریں اور عید کے بعد اپنے روزے یا ان کی گنتی مکمل کریں۔ اور اسی طرح سے ایک دوست انڈیا گئے ہیں اور وہاں اگر انکو ۳۰ کا مہینہ ملے تو انکے ۳۱ روزے ہونگے اب یہ کیا کریں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کسی ملک میں وہاں کے باشندوں کو دیکھے کہ انہوں نے روزوں کی ابتدا کر دی ہے تو اس پر بھی ان کے ساتھ روزے رکھنا واجب ہے کیونکہ اس کا حکم وہاں کے رہائشی لوگوں کا ہوگا اس لئے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھو اور عید الفطر اس دن ہے جس دن تم افطار کرو اور عید الاضحیٰ اس دن ہے جس دن تم عید الاضحیٰ منانا)

سنن ابوداؤد میں اسے جید سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے۔ ابوداؤد میں اور اس کے علاوہ بھی شواہد موجود ہیں۔

اور بالفرض اگر وہ اس ملک سے جہاں اس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ روزوں کی ابتدا کی اور دوسرے ملک میں منتقل ہوا تو اس کا روزے رکھنے اور افطار کرنے میں حکم اس ملک کے باشندوں کے ساتھ ہی ہوگا جہاں وہ منتقل ہوا ہے تو وہ عید الفطر ان کے ساتھ ہی کرے گا اگرچہ وہ اس کے ملک سے پہلے ہی عید کریں لیکن اگر اس نے اسی دن سے پہلے عید کر لی تو اس کے ذمہ ایک دن کی قضا لازم ہوگی کیونکہ مہینہ اسی دن سے کم نہیں ہوتا۔

دیکھیں کتاب: فتاویٰ اللجنة الدائمة جلد نمبر - (10) صفحہ نمبر - (124)

حدا ما عنہم والحمد للہ اعلم بالصواب



مجلس البحث الإسلامي  
مهدى فتوى

## فتاویٰ علمائے

### حدیث

### جلد 2 کتاب الصلوٰۃ